بسم اللہ الرحمن الرحیم

بچی کا نام قصواء رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ ہم آقا صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی مبارک اونٹنی کی نسبت سے، اپنی شہزادی کا نام "قصواء" رکھ سکتے ہیں؟ برائے کرم شرعی رہنمائی ارشاد فرمادیں۔

جواب

یہ حضور اکرم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی مبارک اونٹنی کا نام تھا، اس کی نسبت سے آپ اپنی شہزادی کا نام قصواء رکھ سکتے ہیں۔

البتہ! بہتر یہ ہے کہ بچی کا نام ازواج مطہرات، نبی پاک صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادیوں، اور دیگر نیک خواتین میں سے کسی کے نام پر رکھا جائے کہ حدیث پاک میں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے، اور اس سے امید ہے کہ ان کی برکت بچی کے شامل حال رہے گی۔

مختار الصحاح للرازی میں ہے "قصا البعير والشّاة: قطع من طرف أذنه... ويقال شاةٌ قَصْوَاء، وَناقة قصْوَاء۔۔۔ وكان لرسول الله صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نَاقَة تسمى قصواء وَلَمْ تَكُن مقطوعة الأذن" یعنی "قصا البعير والشاة" کا معنی ہے: اونٹ یا بکری کے کان کے کنارے میں سے کچھ حصہ کاٹ دینا۔ اور کہا جاتا ہے: "شاة قصواء" یعنی ایسی بکری جس کے کان کا کنارہ کٹا ہوا ہو، اور "ناقة قصواء" یعنی ایسی اونٹنی جس کے کان کا کنارہ کٹا ہوا ہو۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک اونٹنی کا نام "قصواء" تھا، حالانکہ اس کا کان کٹا ہوا نہیں تھا۔ (مختار الصحاح للرازی، صفحہ: 294، مطبوعہ: قاہرہ)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے: "تسموا بخياركم" ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد 2، صفحہ 58، حدیث 2328، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگانِ دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد 3، حصہ 15، صفحہ 356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: "اچھے نام کا اثر، نام والے پر پڑتا ہے۔۔۔ بہتر یہ ہے کہ انبیاء کرام یا حضور علیہ السلام کے صحابہ عظام، اہل بیت اطہار کے ناموں پر نام رکھے۔ جیسے ابراہیم واسماعیل، عثمان، علی، حسین وحسن وغیرہ۔ عورتوں

کے نام آسیہ، فاطمہ، عائشہ وغیرہ اور جو اپنے بیٹے کا نام محمد رکھے وہ ان شاء اللہ بخشا جائے گا اور دنیا میں اس کی برکات دیکھے گا۔“

(مراۃ المناجیح، ج5، ص30، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مفتی محمد حسان عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-5136

تاریخ اجراء : 27ذوالحجۃ الحرام 1446ھ/24جون 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net